بدکان شیخ عبدالرحمن تاجر کتب چھاونی انبالہ صدر بازار سے باکفایت ملسکتی ہیں

ہو الولی

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ

از تصنیف حضرت دستگاہ حقایق انتباہ مجمع کمالات ظاہری و باطنی منبع مکارم حسنات صوری و معنوی
زبدہ مفسرین و قدوہ محدثین پیشوای سالکین فانی فی اللہ جناب جد امجدی حضرت مولانا مولوی شاہ ولی اللہ
صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ الموسوم بہ

مترجم
انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

بتصحیح تام و صحت مالاکلام برای فائدہ ہر خاص و عام کمترین انام سید ظہیر الدین عرف سید احمد
نواسہ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ السالکین فخر المتکلمین جناب مولانا مولوی شاہ رفیع الدین صاحب
محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سنہ ۱۳۱۱ھ

در مطبع احمدی متعلقہ مدرسہ عزیزی دہلی واقع باڑہ ہندوراؤ طبع یافت

رسید و مدتے بر قبر مبارک متوجہ شد مراتب
جذب و سلوک ہمہ از ابتدا تا انتہا در نظر
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم طے کرد آنگاہ
این فقیر را بزکی و حکیم ملقب ساختند و طریقہ
عنایت فرمودند و آنچہ در علم مشکلات داشتم
پرسیدم جواب باصواب اکثر آن چیزہا
در رسالہ فیوض الحرمین نوشتہ ام و بیان
طریقہ در رسالہ ہمعات میسر شد و یکے از ان
جوابہا کہ در فیوض الحرمین مرقوم نیست اینجا
نوشتہ شد این فقیر در جناب آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عرض کرد بوجہے از
کلام روحانی کہ آنحضرت چہ میفرمایند در
فرقۂ شیعہ کہ محبت اہل بیت دعوی میکنند و
باصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عداوت
دارند افاضہ فرمودند کہ مذہب این جماعت
باطل است و بطلان مذہب ایشان از تامل
در تعریف امام کہ ایشان مقرر کردہ اند ظاہر
خواہد شد انتہی بعد افاقت ازان حالت در
معنے امام تامل کردہ شد معلوم گشت
کہ ایشان میگویند کہ امام معصوم مفترض
الطاعت می باشد و وحی باطنی کہ عبارت
از القای حکم الہی بر باطن است بطریق
اجتہاد یا الہام یا امن از خطا در ان مسئلہ
او را اثبات می کنند و میگویند او را خدائی
تعالی منصب کردہ است برائے مردمان

پہنچا اور ایک مدت تک روضۂ انور میں متوجہ بیٹھا
سب مراتب جذب و سلوک کے ابتدا سے انتہا
تک طے کیئے اوسوقت اس فقیر کو القاب زکی
و حکیم سے ملقب فرمایا اور ایک طریقہ عنایت
فرمایا اور جو جو علم میں مشکلات تھی میں نے پوچھی
اور اونکا جواب باصواب پایا اُن میں سے اکثر
میں نے رسالہ فیوض الحرمین لکھے ہیں اور طریقہ کا
بیان رسالہ ہمعات میں میسر ہوا اور ایک اون
جوابوں میں سے جو رسالہ فیوض الحرمین میں نہیں لکھا
اس میں لکھا ہے وہ یہ ہے کہ اس فقیر نے ایک وجہ
روحانی کلام سے حضور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم میں عرض کیا کہ فرقہ شیعہ کے واسطے کیا ارشاد
ہے کہ یہ اہلبیت کی محبت کا دعوی کرتے ہیں اور
اصحاب رضی اللہ عنہم سے عداوت رکھتے ہیں تو
افاضہ فرمایا کہ اس جماعت کا مذہب باطل ہے
اور ان کے مذہب کا بطلان ظاہر ہو جائیگا
جب غور کروگے لفظ امام کی تعریف میں جو انہوں نے
مقرر کی ہے انتہی۔ بعد اوس حالت کے افاقہ سے
میں نے جو غور کی تو معلوم ہوا کہ یہ کہتے ہیں امام معصوم
مفترض الطاعت ہوتا ہے اور وحی باطنی کہ
عبارت ہے حکم الہی کے القا ہونے سے باطن
میں یا الہام یا امن خطا سے اوس مسئلہ میں
ثابت کرتے ہیں بطریق اجتہاد کے اور کہتے
ہیں کہ اوس کو خدا مقرر کرتا ہے لوگون
کے واسطے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲۱۲

تا ایشان را احکام الٰہی رسانند و بحقیقت معنی نبوت ہمین خصال رجوع می کنند زیرا کہ بعثہ اللہ لتبلیغ الاحکام حاصلش ہمین نصب و افتراض طاعت است پس بحقیقت ایشان قائل بختم نبوت نیستند و آیمہ را رضی اللہ عنہم معنی نبوت اثبات می کنند اگرچہ نام نبوت نمی گویند و ہل عقیدۃ اقبح من تلک و در عالم ظاہر این فقیر را از جہت بیعت و صحبت و خرقہ و اجازت و تلقین اشغال ہمہ این امور یا بعض این امور با جمیع خانوادہ ہای طریقہ کہ امروز بر روی زمین مشہورند یا اکثر آنہا ارتباط واقع شدہ است و الحمد للہ۔ از انجملہ درین رسالہ سند خانوادہ ہای مشہورہ می نویسد بالجملہ طریقہ قادریہ مشہور ترین طرق است در عرب و ہندوستان و نقشبندیہ در ہندوستان و ماوراء النہر شہرت تمام دارد و در حرمین نیز شائع شدہ و چشتیہ در ہندوستان بسیار مشہور است و سہروردیہ در نواحی خراسان و کشمیر و سند و کبرویہ در توران و کشمیر و شطاریہ در ہندوستان و شاذلیہ در مغرب و مصر و سواد ان و مدینہ فی الجملہ در مغرب و عیدروسیہ در حضرموت سلسلہ صحبت این فقیر در طریق تہذیب باطن تا حضرت پیغامبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مستفیض متصل یقینی الوقوع است۔

کہ اونکو احکام الٰہی پہنچاوے اور فی الحقیقت نبوت کے معنے یہی خصلتین ہین اسواسطے کہ نبی کی تعریف یہی ہے کہ بعثہ اللہ لتبلیغ الاحکام یعنی اللہ نے اوسکو بھیجا ہے واسطے احکام پہنچانے کے اسکا حاصل بھی مقرر کرنا اور افتراض طاعت ہے تو یہ لوگ در حقیقت ختم نبوت کے قائل نہین ہین اور اماموں رضی اللہ عنہم کے واسطے نبوت ثابت کرتے ہین اگرچہ نبوت کا نام نہ لین اس عقیدہ سے بھی کوئی اور بدتر عقیدہ ہے اور عالم ظاہر مین اس فقیر کو وجہ بیعت اور صحبت و خرقہ اور اجازت اور تلقین اشغال کے یہ سب امور یا انہین کے بعضے امور سب خانوادون طریقہ سے جو آجکل روی زمین پر مشہور ہین یا انہین کے اکثر سے ربط حاصل ہے انہین سے اس رسالہ مین مشہور خانوادونکی سند لکھتا ہی حاصل کلام یہ کہ سب طریقون سے قادریہ طریقہ عرب اور ہندوستان مین بہت مشہور ہے اور نقشبندیہ ملک ہندوستان اور ماوراء النہر مین بہت مشہور ہے اور حرمین مین بھی شائع ہوا ہی اور چشتیہ طریقہ ہندوستان مین بہت مشہور ہے اور سہروردیہ خراسان و کشمیر و سند کے نواحی مین اور کبرویہ طریقہ توران و کشمیر مین اور شطاریہ ہندوستان مین اور شاذلیہ مغرب مصر اور اوسکے نواحی اور مدینہ مین فی الجملہ مغرب مین اور عیدروسیہ طریقہ حضرموت مین اس فقیر کا سلسلہ صحبت تہذیب باطن کے طریق مین آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک مستفیض متصل یقینی الوقوع ہے

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲